رہنمائے اساتذہ برائے

تعلیم الاسلام

از: حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی رحمہ اللہ

ایک سالہ کورس کا طریقہ تدریس

بیت الحکمہ
ایجوکیشن سسٹم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تعلیم الاسلام

از: حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی رحمہ اللہ (مفتی اعظم ہندی)

کتاب کا تعارف

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ دہلوی رحمہ اللہ کی تصنیف کردہ یہ کتاب **"تعلیم الاسلام"** کئی دہائیوں سے بچوں اور بڑوں کی بنیادی دینی تعلیم کے لیے نہایت موثر، مختصر اور جامع کتاب سمجھی جاتی ہے۔ یہ برصغیر پاک وہند کے علمی حلقوں میں انتہائی مقبول ہے اور ہر عمر کے افراد کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے نہایت اہمیت کی حامل ہے۔

اسی بنا پر **بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم** کے نصاب میں مستقل طور پر اس کتاب کو شامل کر لیا گیا ہے۔

چھ ماہ کے کورس کی تفصیل

بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم سے منسلک اساتذہ اور طلباء **"تعلیم الاسلام"** کتاب کو اردو کے نصاب کی تکمیل کے بعد یا نصاب پڑھانے کے دوران جب لکھنے پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے یعنی اردو کی دوسری یا تیسری کتاب کے اسباق کے ساتھ شروع کرواسکتے ہیں۔ اور اگر یہ کتاب انگریزی زبان میں پڑھانی ہو تو ضروری ہے کہ بیت الحکمہ کا انگریزی کا بنیادی نصاب مکمل کر لیا ہو یا لکھنے پڑھنے اور بنیادی انگریزی سمجھنے کی صلاحیت حاصل ہو چکی ہو۔

"تعلیم الاسلام" کو **بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم** کے نصاب میں انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں شامل کیا گیا ہے۔

اگرچہ عام طور پر گھروں، تعلیمی اداروں اور دینی مدارس میں یہ کتاب اردو زبان میں ہی پڑھائی جائے گی لیکن جن افراد یا اداروں کے لیے انگریزی زبان میں پڑھنا ضروری ہو وہ انگریزی زبان میں اس کو پڑھا سکتے ہیں۔

یہ کتاب اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں عام دستیاب ہے اور انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

ایسے تعلیمی ادارے جو انگریزی پڑھانے کے حوالے سے عام درسی کتب استعمال کر رہے ہیں وہ ان کی جگہ اس کتاب کو پڑھائیں تو بہت مناسب ہو گا۔ اسی طرح بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم کی طرف سے بہشتی زیور کی کتاب کو بھی دو زبانوں میں نصاب میں داخل کیا گیا ہے جو عام طور پر ایڈوانس لیول کی انگریزی اور اردو کی کتابوں کی جگہ بھی پڑھائی جاسکتی ہے۔

تعلیم الاسلام کا یہ کورس اس طرح سے مرتب کیا گیا ہے کہ یہ باقاعدہ طور پر دینی مدارس، تعلیمی اداروں یا گھروں پر پڑھایا جا سکے۔ یا اگر کوئی اس کتاب کو بتائی گئی ترتیب کے مطابق خود مکمل کرنا چاہے یا گھر پر اپنے بچوں کو پڑھانا چاہے تو وہ بھی با آسانی چھ ماہ میں اس کتاب کو مکمل کر سکتا ہے۔

تعلیم الاسلام کے **بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم** کے نصاب میں پڑھائے جانے کے حوالے سے ترتیب کو نہایت سادہ اور عام فہم رکھا گیا ہے تا کہ عوام الناس، شہروں اور دور افتادہ پسماندہ علاقوں کے دیہات کے حضرات بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکیں اور اس ترتیب کو اختیار کر کے اس کتاب کا مطالعہ مکمل کریں۔

تعلیم الاسلام کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

یہ چاروں حصے نہایت آسان انداز کے سوال وجواب پر مبنی ہیں۔ جیسے کہ کوئی نہایت شفیق استاد اپنے شاگرد کے سوالوں کا جواب دے رہا ہو۔ اس کتاب کے ان چار حصوں کے صفحات کی کل تعداد 200 سے کچھ زائد ہے۔

پہلا حصہ تقریباً 30 صفحات پر مبنی ہے۔

دوسرا حصہ تقریباً 23 صفحات پر مبنی ہے۔

تیسرا حصہ تقریباً 157 صفحات پر مبنی ہے۔

(لیکن مختلف پبلشرز کی کتابت اور صفحات کے سائز کے لحاظ سے صفحات کی تعداد مختلف ہو سکتی ہے.)

اس کتاب کے روزانہ پڑھانے کا کم سے کم وقت **10** سے **15** منٹ اور زیادہ سے زیادہ وقت **30** سے **45** منٹ تک کا ہو سکتا ہے۔
پڑھانے کا دورانیہ پڑھنے والوں کی استعداد اور سہولت کے مطابق تبدیل کیا جا سکتا ہے۔
اسی طرح پڑھنے والوں کی استعداد اور سہولت کے مطابق پڑھانے کے طریقے میں بھی تبدیلی کی جا سکتی ہے۔
مثلاً:-

01- پڑھانے کا پہلا طریقہ

یہ طریقہ اس صورت میں اختیار کیا جائے گا اگر پڑھنے والے بچے چھوٹی عمر کے ہیں اور وہ تحریر خود سے پڑھنے یا لکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

اس صورت میں جب کہ بچے چھوٹی عمر کے ہیں تو پڑھانے والا نہایت شفقت سے ایک یا دو سوالوں کے جواب ہی پڑھ کر سنائے اور اس کو دہرا دے اور پھر ان سے پوچھ لے۔ جتنا بھی وہ سمجھ جائیں اتنا کافی ہے۔ اگلے دن پچھلے سوالوں کو دہرا کر اگلے دو سوال پڑھ دیں۔ اسی طرح آگے چلیں اور جب استعداد بڑھے تو پھر تین سے پانچ سوالوں تک بڑھا دیں لیکن اگر کسی سوال کا جواب لمبا ہے تو پھر ایک دن میں ایک سوال کا جواب ہی کافی ہو گا۔

02- پڑھانے کا دوسرا طریقہ

پڑھانے کا دوسرا طریقہ اس صورت میں اختیار کیا جائے گا جبکہ پڑھنے والے لکھنے اور پڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ درمیانی یا بڑی عمر کے وہ افراد جو پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں انہیں دو سے پانچ سوال روزانہ پڑھ کر سنائیں اور پڑھنے اور لکھنے کی ترغیب دیں تاکہ ساتھ وہ یہ مسائل لکھتے بھی جائیں جس سے ذہن نشین کرنے میں بھی آسانی ہو گی۔ ان شاء اللہ

03- پڑھانے کا تیسرا طریقہ

پڑھانے کا تیسرا طریقہ اس صورت میں اختیار کیا جائے گا اگر پڑھنے والے لکھنے پڑھنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں اور خود سے مطالعہ کرنے کی استعداد بھی موجود ہے۔ اگر پڑھنے والے طلبہ لکھنے پڑھنے اور خود مطالعہ کرنے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں تو پھر پڑھانے میں زیادہ دشواری نہیں ہو گی، بلکہ صرف مسائل کو پڑھ کر ان کے متعلق اگر کوئی بات ہو تو اگر پڑھانے والا عالِم دین ہے تو وہ اس کے متعلق وضاحت کر دے ورنہ کسی عالِم دین سے پوچھ کر اگلے دن اس کی وضاحت بیان کر دی جائے۔ اور ساتھ لکھنے اور پڑھنے کی بھی ترغیب دی جائے۔

اپنی ضرورت اور سہولت کے مطابق اوپر ذکر کردہ تینوں طریقوں میں سے کوئی بھی طریقہ استعمال کرتے ہوئے مذکورہ اوقات کے مطابق اسباق شروع کرائے جاسکتے ہیں۔

کتاب کو زیادہ سے زیادہ چھ ماہ میں مکمل کر کے دوبارہ شروع کروادیا جائے تاکہ ایک سال میں دہرائی بھی ہو جائے۔

چند اہم ہدایات:-

01- بہت مناسب ہے کہ یہ کتاب گھر کے بڑے اپنے بچوں کو خود ہی پڑھائیں۔

02- اگر اپنے گھر پر پڑھانے کی ترتیب نہ بن سکے تو اپنی گلی یا محلے میں ہی کسی ایک گھر میں ترتیب بنالی جائے تو بچے نماز عصر کے بعد کچھ دیر وہاں جا کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

03- تعلیم الاسلام کی کتاب انگریزی یا اردو جس بھی زبان میں پڑھائی جائے ترتیب درج بالا ہی رکھنی مناسب ہو گی۔

04- یہ کتاب مکمل کرنے کے بعد بہشتی زیور کے اسباق شروع کروادیے جائیں۔

05- یہ کتاب بچیوں یا خواتین کو پڑھاتے ہوئے پردے کا خاص اہتمام کیا جائے اور صرف گھر میں رہتے ہوئے ہی پڑھائی جائے باہر جانے سے ہر صورت گریز کریں اور خواتین کے لیے خواتین کے ذریعے ہی پڑھنے پڑھانے کا کام ہو۔ بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم کی طرف سے چھوٹی بچیوں یا خواتین کو مرد مدرس (جوان ہو یا بوڑھا) کے ذریعے پڑھانے کی بلکل اجازت نہیں ہے اگرچہ پردے کے اہتمام کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو۔

اس کتاب کی تدریس کے حوالے سے کسی بھی سوال کی صورت میں درج ذیل نمبروں پر بیت الحکمہ ایجوکیشن سسٹم سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

03335105104 , 03215108382